سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ 1996

SINDH ORDINANCE NO.VIII OF 1996

اسٹمپ (سندھ ترمیم) آرڈیننس، 1996

THE STAMP (SIND AMENDMENT) ORDINANCE, 1996

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short Title and Commencement

2. ایکٹ II مجریہ 1899 کی دفعہ 27-B کا اضافہ

ADDITION OF SECTION 27-B IN ACT-II OF 1899

3. ایکٹ II مجریہ 1899 کی دفعہ 40-A کا اضافہ

ADDITION SECTION 40-A IN ACT II OF 1899

4. ایکٹ II مجریہ 1899 کی دفعہ 73 میں ترمیم

AMENDMENT OF SECTION 73 OF ACT II OF 1899

سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ 1996
SINDH ORDINANCE NO. VIII OF 1996
اسٹمپ (سندھ ترمیم) آرڈیننس، 1996
THE STAMP (SIND AMENDMENT) ORDINANCE, 1996

[28 دسمبر، 1996]

آرڈیننس، جس کے ذریعے اسٹمپ ایکٹ، 1899 میں ترمیم کر کے سندھ صوبے میں نافذ کیا جائیگا۔

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے اسٹمپ ایکٹ، 1899 کو سندھ صوبے میں نافذ کرنے کے لیئے ترمیم کرنا مقصود ہوگیا ہے۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہوگیا ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short Title and Commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو اسٹمپ (سندھ ترمیم) آرڈیننس، 1996 کہا جائیگا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

ایکٹ II مجریہ 1899 کی دفعہ 27-B کا اضافہ
ADDITION OF SECTION 27-B IN ACT-II OF 1899

2. اسٹمپ ایکٹ 1899 میں، کو سندھ صوبے کو اپنی درخواست میں، اس کے بعد ایکٹ کی دفعہ کی حیثیت سے حوالہ دیا گیا ہے، دفعہ 27-A کے بعد، مندرجہ دفعہ میں شامل کیا جائیگا:-

"27-B. جب کسی بھی اختیار کے وکیل کی تعاقب میں عمل میں آنے والی کسی بھی کاروائی رجسٹریشن کے لیئے پیش کی گئی ہے، کہ رجسٹریشن اتھارٹی اس کے دستاویز وہاں گواہوں کے ذریعے اپنے آپ کو مطمئن کرتی ہے کہ فروخت کے جائز اصل مالک اور پاور آف اتھارٹی کو ادا کیا گیا ہے۔ دوسری صورت میں دوسرے اٹارنی کو اختیار سمجھا جانے والا اختیار سمجھا جائے گا اور جب کہ شیڈول I کے آرٹیکل 48 کے مطابق پہلے ہی مہر ثابت نہیں کی جائیگی، دفعہ 27-A کے تحت اشتہاری فیصلے اور مناسب ڈیوٹی کے بازیابی کے لیئے کلیکٹر کو بھیجا جائیگا۔"

ایکٹ II مجریہ 1899 کی دفعہ 40-A کا اضافہ
ADDITION SECTION 40-A IN ACT II OF 1899

3. مندرجہ ایکٹ میں دفعہ 40 کے بعد، مندرجہ ذیل کو شامل کیا جائیگا۔

"40.A. (1) جہاں کسی اوزار کی کاپی کی جانچ پڑتال پر دوسری صورت میں وہ معلوم ہو جائے کہ کسی خاص اوزار پر قانونی مہر نہیں لگائی گئی ہے، معاملہ کلیکٹر کو سنایا جائیگا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت رپورٹ وصول ہونے پر، کلیکٹر کے نوٹس کے ذریعے شخص پر لاگو ہوگا کہ وہ وٹس میں بیان کردہ وقت کے اندر اصل اوزار تیار کرنے کے لیئے مناسب ذمیداری ادا کریں۔

(3) کلیکٹر، ذیلی دفعہ (2) کے تحت اصل اوزار کو وصولی پر یا اس کے قانون میں شامل کسی بھی چیز کے باوجود، اوزار معاملہ کریگا یا اس کے سلسلے میں آرڈر کریگا جیسے دفعہ ۴۰ میں دیا گیا ہے۔

ایکٹ II مجریہ 1899 کی

4. مندرجہ ذیل ایکٹ میں دفعہ 73 کو دوبارہ دفعہ (1) کی حیثیت سے دوبارہ

دفعہ 73 میں ترمیم
AMENDMENT OF SECTION 73 OF ACT II OF 1899

گنتی کی جائیگی اور اس کے بعد مندرجہ ذیلی دفعہ (2) کو شامل کیا جائیگا:-

"(2) جہاں کوئی بھی شخص اس ایکٹ کے تحت اپنے فرائض کی ادائیگی میں کلیکٹر یا کسی شخص کے جانب سے کام کرنے میں رکاوٹ کھڑی کی جاری رہی ہو یا صحیح معلومات کو چھپایا جارہا ہو، جیسے مندرجہ بالا چیف ریونیو اتھارٹی ایسے شخص پر جرمانہ لاگو کرسکتا ہے جس میں توسیع ہوسکتی ہے کلیکٹر کے ذریعے لینڈ ریونیو کے بقایاجات کی حیثیت سے دس ہزار روپے وصول کیئے جائیں۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔